Date

زکوٰۃ کی اہمیت

روحانی - اخلاقی اور سماجی فوائد

تعارف

زکوٰۃ کی انسانی زندگی میں بہت اہمیت ہے یہ انسان کے مال کو پاک کر دیتی ہے اور انسان کے دل سے مال کی محبت کو ختم کر دیتی ہے۔ اس کے نہ صرف روحانی بلکہ اخلاقی اور سماجی فوائد بھی بہت ہیں جو کہ قرآن میں مختلف مقامات پر اس کی اہمیت کو واضح کیا گیا ہے

زکوٰۃ کا مفہوم

زکوٰۃ کا معنی ہیں پاک کر دینا - اصطلاح میں سے کچھ حصہ جو کہ اسلام میں مقرر ہے کسی کو دینا جو کہ اس کا مستحق ہو زکوٰۃ کہلاتا ہے

زکوٰۃ کی فرضیت

زکوٰۃ 2 ہجری کو فرض ہوئی قرآن میں نماز کے ساتھ ساتھ زکوٰۃ کا ذکر بھی بار بار آیا ہے جس سے ظاہر ہوتا ہے کہ جتنی نماز اہم ہے اتنی ہی زکوٰۃ بھی اہم ہے

زکوٰۃ کی شرح

زکوٰۃ ساڑھے 7 تولے سونے پر 2.5٪ ہے یا اس کی مالیت کے سامان جو کہ ایک

سال یا اس سے زیادہ کے عرصے تک انسان کے پاس رہے ۔

چاندی

52½ تولے چاندی پر سال اس پر زکوۃ فرض ہے ۔

اس کے علاوہ زکوۃ مویشیوں اور فصلوں کی کاشت پر بھی فرض ہے

زکوۃ کے مصارف

زکوۃ کے آٹھ مصارف ہیں جو کہ قرآن پاک میں واضح کر دیئے گئے ہیں ۔

زکوۃ مسافر ، عاملین (زکوۃ کے محکمے میں کام کرنے والے) ، غارمین (جن پر قرضہ ہو) ، فقراء ، مساکین ، مولوف قلوب (جس کے دلوں کو اسلام کی طرف پھیرنا ہو) ، خدا کی راہ میں دی جا سکتی ہے

زکوۃ کی فرضیت قرآن کی روشنی میں

اقیموا الصلاۃ واتوا الزکوۃ

"نماز قائم کرو اور زکوۃ دو"

"اور نماز قائم کرو اور زکوۃ دو اگر تم مومن ہو"

زکوۃ کی اہمیت حدیث کی روشنی میں اور صحابہ کے ادوار میں

حضرت عمر فاروق کے دور میں زکوۃ کا ایک محکمہ قائم تھا

حضرت ابوبکر صدیقؓ نے منکرین زکوٰۃ کے خلاف جنگ کا اعلان کیا تھا

"جو شخص اپنے مال کو سینت سینت کر رکھے گا اور اس کو خدا کی راہ میں خرچ نہیں کرے گا یہ مال اس کے گلے میں سانپ بن کر لٹکے گا"

مفہوم حدیث

"حضرت معاذ بن جبل کو جب یمن کا گورنر بنا کر بھیجا تو ان کو فرمایا کہ ان کو خدا کی دعوت دینا اگر وہ مان لیں تو ان کو بتانا کہ ان کے مال ~~میں~~ سے پانچ وقت کی نماز فرض ہے اور پھر ان کو بتانا کہ ان کے امیروں کی دولت میں سے کچھ حصہ غریبوں کے لئے ہے"

زکوٰۃ کے روحانی فوائد اور انفرادی فوائد

خدا کا خوف پیدا ہوتا ہے

زکوٰۃ ادا کرنے سے انسان کے دل میں خدا کا خوف پیدا ہو سکتا ہے اور وہ مال کی محبت کے بجائے خدا کے احکامات کی پابندی کرتا ہے

حوالہ "اور نہ تو وہ مایوس ہوتے ہیں اور نہ ہی غم زدہ"

مال کی محبت انسان کے دل سے ختم ہو جاتی ہے

Date

انسان یہ جان لیتا ہے کہ یہ مال اور دولت سب خدا کی ہی ہے جب چاہے لے لے جب چاہے دے دے۔ جیسے کہ قرآن پاک میں آیا ہے

حوالہ: "اور آسمانوں اور زمین میں جو کچھ ہے خدا کا ہی ہے۔"

مال کا پاک ہونا

زکوٰۃ دینے سے مال پاک ہو جاتا ہے اس میں خدا کی طرف سے برکت پیدا ہوتی ہے۔

حوالہ: "ایسا نہ ہو کہ دولت صرف امیروں کے ہاتھوں میں ہی رہ جائے"

خدا ترسی

انسان جب مال دیتا ہے تو اس کے اندر خدا ترسی پیدا ہوتی ہے وہ مال کی محبت سے نکل کر دوسروں کی مدد کرتا ہے مفلسی انسان کو کفر کی طرف لے جاتی ہے۔

زکوٰۃ کا اجتماعی

دولت کی گردش

زکوٰۃ کا سب سے بڑا اجتماعی فائدہ یہ ہے کہ زکوٰۃ سے دولت گردش میں رہتی ہے اور چند ہاتھوں میں محفوظ نہیں رہتی اس سے ملک خوشحال ہوتا ہے

Date

⇐ اسی لئے کیونکہ ان کا مال ان کے اپنے ہی ہاتھوں میں ہی رہ جاتا ہے۔

ملک ترقی کرتا ہے

دولت کی گردش سے ملک میں زرِ مبادلہ آتا ہے ملک خوشحالی کی طرف جاتا ہے۔

حوالہ ⇐ اور سے مال کو خرچ کرتے اور صدقات سے مال کو بڑھاتے ہیں۔

غریب لوگوں کی مدد

زکوٰۃ دینے سے غریب لوگوں کی مدد ہو جاتی ہے۔ وہ لوگ جو غریب و نادار ہوتے ہیں اور اپنی ضروریات کے لیے کسی کے آگے ہاتھ نہیں پھیلا سکتے تو زکوٰۃ سے وہ اپنی ضروریات پوری کر لیتے ہیں۔

ایک یکساں معاشرہ

زکوٰۃ اور دولت کی گردش میں سے ایک یکساں معاشرہ بنتا ہے جو انسانی معاشرے کو ایک Classless سوسائٹی بنا دیتا ہے جہاں امن و ترقی ہوتی ہے۔

Date

باہمی محبت

زکوٰۃ دینے سے باہمی محبت پیدا ہوتی ہے۔ اگر کوئی شخص کسی کی مدد کرتا ہے تو اس کے دل میں اس کے مسلمان بھائی کے لیئے محبت پیدا ہوتی ہے۔ جیسا فرمایا ہے

حوالہ قرآن

"خدا کی رسی کو مضبوطی سے تھام لو اور آپس میں تفرقہ نہ کرو"

معاشی امن اور جرائم میں کمی

جب غریب لوگوں کی ضروریات انسان پوری کرتا رہے گا تو وہ لوگ چوری سے بچے رہیں گے یا کوئی بھی ایسا جرم جو ملک کے لیئے خطرناک ہو گا

حوالہ

"مفلسی انسان کو کفر کی طرف لے جاتی ہے"

خلاصہ

زکوٰۃ دینے سے مال گردش میں رہتا ہے اور انسان کی اجتماعی اور معاشرتی زندگی میں بہت فائدہ مند ثابت ہوتی ہے اس سے معاشرے میں امن و سکون اور آشتی بھی پیدا ہوتی ہے۔

Date

س اسلام میں ریاست کی معاشی ذمہ داریاں - ان معاشی اصولوں کی وضاحت کریں جو عصرِ حاضر کی دنیا میں معاشی مسائل کا حل کر سکتے ہیں -

اسلام میں ریاست کا تصور اور ذمہ داریاں

تعارف

اسلام میں ریاست ایک نظریہ پر مبنی ہے جس کا مقصد انسان کی اخلاقی - معاشی - معاشرتی سیاسی اور تمام تر ضروریات کا خیال رکھنا جو کہ انسان کو زندگی گزارنے کے لئے درکار ہوتی ہیں - اسلامی ریاست ایک فلاحی ریاست ہے اس میں ریاست پر کچھ ذمہ داریاں عائد ہوتی ہیں کہ عام لوگ اس میں خوشحال رہیں -

اسلامی معاشی نظام

کتاب

"اسلامی نظریہ حیات" پروفیسر خورشید احمد"

اس کتاب میں خورشید احمد اسلامی ریاست کی معاشی نظام پر نظر ثانی کرتے ہیں

Date

اس بات کو ریاست کی ذمہ داری شامل ہیں کہ
تمام لوگ ریاست میں خوشحال رہیں۔

اسلامی معاشی نظام

اسلامی معاشی نظام ایک
capitalist نظام سے مشابہت ہے مگر
اس میں زکوۃ کی صورت میں دولت
کا چند ہاتھوں میں محفوظ ہونے کو منع فرمایا
گیا ہے

حوالہ

ایسا نہ ہو کہ دولت صرف امیروں
کے پاس ہی رہ جائے۔

اسلامی ریاست کا ذریعہ معاش

① زکوۃ

اسلام میں سیاسی نظام میں ضروری
ہے کہ ریاست کے پاس رقم ہو تاکہ
وہ ضرورت مندوں کی مدد کر سکے

"اقیموا الصلاۃ واٰتوا الزکوۃ"
نماز قائم کرو اور زکوۃ دو

"اقیموا الصلاۃ واٰتوا الزکوۃ واطیعوا الرسول"
نماز قائم کرو زکوۃ دو اور نبی کی اطاعت
کرو۔

Date

صحابہ کے ادوار میں زکوٰۃ کا نظام
حضرت ابوبکر صدیق

حضرت ابوبکر صدیق
نے ان لوگوں کے خلاف جہاد کا اعلان کیا جنہوں نے
زکوٰۃ سے انکار کیا۔

حضرت عمر اور عثمان کے دور میں زکوٰۃ کا الگ محکمہ قائم تھا۔

زمین کی پیداوار پر ٹیکس

زکوٰۃ کا حصہ ہے کہ لوگ اس کو بارانی اور
نہروں کے ذریعے آبپاشی کرنے والی زمین پر ٹیکس
دیں۔ بارانی زمین پر زمین کی پیداوار کا ۱۰ فیصد
اور عشری زمین پر ۵ فیصد۔

مال غنیمت:

مال غنیمت پر بھی ~~ریاست~~ ریاست کا
حق ہے اس کے مال کو لے کر ریاست لوگوں
پر خرچ کرتی ہے۔

خراج اور دوسرے ٹیکس غیر مسلموں پر

خراج غیر مسلموں پر ٹیکس ہے جو ان کو
اسلامی ریاست میں رہتے ہوئے اپنی زمینوں
کا دینا پڑتا ہے اور اس کے علاوہ ملک جو
ان کی حفاظت کرتا ہے اس کا ٹیکس

Date

زمین میں سے نکلنے والے معدنیات اور باقی وسائل

ملک کا معاشی ذریعہ زمین میں سے نکلنے والے قیمتی معدنیات اور باقی وسائل بھی ہیں۔

اسلامی ریاست ایک فلاحی ریاست

اسلام ایک فلاحی ریاست کا تصور دیتا ہے اسلام میں ریاست کا مقصد صرف حکمرانی نہیں ہے بلکہ لوگوں کے معاشی مسائل کا حل کرنا اسلامی ریاست کا اہم مقصد ہے۔

① لوگوں کی مدد کرنا جو غریب ہیں

ریاست کا یہ فرض ہے کہ وہ غریب لوگوں کی مدد کرے (معاشی طور پر غریب) ان کی فلاح و بہبود کے لئے کام کرے

② لوگوں کو ذریعہ معاش

ریاست کا ایک اور اہم مقصد یہ ہے کہ ریاست لوگوں کو ذریعہ معاش

Date____

فراہم کرتی ہے تاکہ معاشرے میں ہر کوئی خوشحال رہ سکے

③ دولت کی گردش

ریاست اس بات کا پورا خیال کرتی ہے کہ دولت چند ہاتھوں میں ہی محدود ہو کر نہ رہ جائے بلکہ تمام لوگوں کے پاس رہے اس کے لیے ریاست زکوٰۃ کا نظام نافذ کرتی ہے

حوالہ "ایسا نہ ہو کہ دولت صرف امیروں کے ہاتھوں میں رہ جائے"

④ لوگوں کو اسلامی نظام تجارت دینا

ریاست کا یہ فرض ہے کہ وہ لوگوں کو اسلامی طرز کی تجارت کا نظام دے سود کو بند کرے اس کے لیے زکوٰۃ نظام بنائے

حوالہ

"~~[illegible]~~ سود مل کو ختم کر دیا ہے"

"احلل البیع وحرم الربا"

خرید و فروخت کو حلال اور ربا کو حرام قرار دیا ہے

⑤ کمانے والے کا کمائی پر حق

اسلام کمانے والے کو اس کی

Scanned with CamScanner

Date

ملازم کا پورا پورا حق دیتا ہے۔ جو انسان جو کماتا ہے اس پر ریاست کا نہیں بلکہ اس انسان کا حق ہے۔ لیکن اس پر کچھ صدقات اور خیرات ملک کو دینی پڑھتی ہے

حوالہ

حضورؐ نے جب معاذ بن جبل کو یمن کا گورنر بنا کر بھیجا تو ان کو تاکید کی کہ افراد کو بتائیں کہ ان کے مال میں سے کچھ صدقات غریبوں کا حق ہے۔

صحابہ کے ادوار سے ریاست کی معاشی ذمہ داریاں

صحابہ کے ادوار میں ریاست ایک فلاحی ریاست تھی اس میں زکوٰۃ کے محکمے قائم تھے جہاں سے غریب لوگوں کو ان کی ضروریات زندگی گزارنے کے لیے صدقات دیے جاتے تھے حضرت عمرؓ نے فرمایا

"اگر دریائے فرات کے کنارے ایک بکری بھی بھوکی مر جائے تو میں اس کا ذمہ دار ہوں گا۔"

Date

عصر حاضر کے مسائل کا حل اسلام کی روشنی میں

فلاحی ریاست کا قیام

عصر حاضر میں ایک فلاحی ریاست کی ضرورت ہے جو لوگوں کی ضروریات کو پورا کر سکے ان کے لیے روزگار کا مواقع فراہم کر سکے۔

سود سے پاک معاشرہ

سود اسلام میں سب سے بڑا گناہ سمجھا جاتا ہے۔ ایسا مال جس میں صرف فائدہ ہو نفع کسی نقصان کا وہ اسلام میں حرام ہے۔

حوالہ "اللہ نے بیع کو حلال اور سود کو حرام کیا ہے"

اللہ کے نزدیک جتنا سود کو برا سمجھا جاتا ہے شاید ہی کسی چیز کو برا سمجھا جاتا ہے"

اسلامی بینکاری اور تجارت کے اصول

اسلام میں مختلف قسم

Date

اس میں

کی تجارت کو حلال کہا گیا ہے۔ اس میں

مشارکہ، مضاربہ اور حوالہ کو جائز

قرار دیا ہے ساتھ ہی ساتھ مغربی بینکاری

نظام کو ختم کرنے کی ضرورت ہے جو

کے سودی طرز پر تجارت کرتا ہے۔

احل اللہ البیع وحرم الربا

بیع کو حلال اور ربا کو حرام کیا گیا ہے۔

لوگوں کو ذریعہ معاش فراہم کرنا

لوگوں کو ذریعہ معاش فراہم کرنا ریاست

کی ذمہ داری ہے۔ ریاست کو چاہیے

کہ وہ مختلف قسم کی نوکریاں

لوگوں کو دے تاکہ معاشرے میں

سے تضاد ختم ہو سکے۔

دولت کی گردش

دولت کی گردش کو یقینی بنائے اور زکوٰۃ کے محکمے بنائے کہ لوگوں کے ہاتھوں میں زکوٰۃ دینا نہ دینا ہے۔

خلاصہ

اس میں ایک مکمل معاشی نظام

دے دیا گیا ہے اگر ہم ان معاشی اصولوں

پر چلیں گے تو یقیناً ہمارا معاشرہ ترقی کرے گا

اور معاشرہ میں امن و امان قائم ہو سکتا ہے۔

Date

اسلام میں خواتین کے حقوق

تعارف

اسلام میں تمام لوگوں کے حقوق کا خاص خیال رکھا گیا ہے ۔ اسی طرح اسلام میں خواتین کے حقوق بھی دیئے گئے ہیں مغرب میں یہ حقوق مختلف تحریکیں چلا کر لیئے گئے جب اسلام چودہ سو سال پہلے ہی خواتین کو حقوق دے دیے گئے

اسلام میں خواتین کے حقوق کی تفصیل

شخصی آزادی - معاشی آزادی

آزادی رائے - عدل و انصاف

اور اسی طرح کے مختلف حقوق اسلام میں دیے گئے ہیں

اسلام میں ذاتی حقوق

"ھن لباس لکم وانتم لباس لھن"

وہ تمہارا لباس ہیں اور تم ان کا لباس ہے

Date

اس آئیت سے ظاہر ہوتا ہے کہ مردوں اور عورتوں کو ایک جیسے حقوق ملے ہیں

اسلامی تعلیم دینے کا حق

اسلام میں خواتین جو یہ حق ہے کہ وہ روحانی تعلیم لوگوں کو دے سکتی ہیں۔

حدیث

"علم حاصل کرنا ہر مرد اور عورت پر فرض ہے"

تاریخی مثال

اسلامی تعلیم حضرت عائشہ لوگوں کو دیتی تھی۔

رابعہ بصری بھی روحانی تعلیم دیتی تھی۔

⑦ شادی کا حق

اسلام میں خواتین کو اپنی مرضی سے شادی کا حق دیا گیا ہے۔

شادی میں عورت کا رائے لینا لازمی ہے۔

Date

حدیث

حضورؐ نے ایک صحابیہ کی شادی ختم کروا دی جب ان کو معلوم ہوا کہ وہ کسی اور آدمی کو پسند کرتی تھی۔

خلع کا حق ②

اسلام نے خواتین کو اپنی مرضی سے خلع لینے کا حق بھی دیا ہے اگر وہ کسی بھی وجہ سے شادی کو نہ چلانا چاہیں

حدیث

ایک صحابیہ شادی کے دوسرے دن نبیؐ کے پاس آئیں اور فرمایا کہ وہ ان کے ساتھ ان کی شکل و صورت اچھی نہ ہونے کی وجہ سے نہیں رہنا چاہتی تو نبیؐ نے مہر کی رقم واپس دلوا کر خلع دلا دی۔

حق رائے ③

خواتین کو آزادیٔ رائے کا حق بھی اسلام میں دیا گیا ہے۔ خلفاء راشدین کے دور میں ایک خلیفہ نے ایک ٹیکس لگایا جو نبیؐ کے دور میں نہیں لیا جاتا تھا تو ایک خاتون کے کہنے پر وہ ٹیکس ہٹا دیا گیا۔

تعلیم کا حق ④

اسلام میں عورتوں کو بھی مردوں کے برابر تعلیم کا حق ہے چاہے دنیاوی ہو یا دینی تعلیم ہو

Date

حدیث: علم حاصل کرنا ہر مرد اور عورت پر فرض ہے۔

(5) وراثت کا حق

خواتین کو اسلام میں وراثت کا حق دیا گیا ہے۔ اگر مرد کو یہ حق ملا ہے تو اتنا ہی حق عورت کا بھی ہے۔

(6) گواہی کا حق

ووٹ کے ساتھ ساتھ عورت کی گواہی کا حق بھی ہے۔ اگر کسی معاملے میں گواہی لینا ہو تو عورت کی گواہی قبول ہو گی۔

(7) تجارت کا حق اور جائیداد کا حق

اسلام نے عورت کو تجارت کا حق بھی دیا ہے۔ اسلام نے ان پر کوئی پابندی نہیں لگائی کہ وہ تجارت نہ کریں۔ اور اس کے علاوہ جائیداد کا حق بھی دیا گیا ہے۔

مثال

حضرت خدیجہ اپنے دور میں تجارت کیا کرتی تھیں۔

(8) حق زندگی

عورت کو حق زندگی بھی دیا گیا ہے۔ عورتوں کا ناحق قتل کو منع کیا گیا ہے۔ اگر کوئی شخص کسی عورت

Date

کوشش کرے گا تو اس کا قصاص لیا جائے گا۔

حوالہ "جس نے ایک شخص کا قتل کیا گویا اس نے پوری انسانیت کا قتل کیا"

حوالہ "قیامت کے دن ان سے پوچھا جائے گا کہ وہ کس جرم میں قتل کر دی گئیں"

⑨ **حق انصاف**

عورت کو انصاف کا حق بھی مردوں کے برابر ہے۔ اسلام میں عورتوں کی مردوں کے برابر ہی سزائیں بھی دی گئی ہیں۔

"**الزانی والزانیۃ فاجلدوا**"

زنا کرنے والے اور کرنے والی دونوں کو کوڑے لگاؤ

⑩ **جنگ میں شرکت کا حق**

عورتوں کو مردوں کے ساتھ ساتھ جنگ میں بھی شرکت کا حق ہے نبی ﷺ کے دور میں بھی صحابیہ جنگ میں شریک ہوتی تھیں اور زخمیوں کی مرہم پٹی اور پانی فراہم کرتی تھی اس کے علاوہ خود جنگ میں لڑائی بھی کرتی تھیں

مثال

حضرت خولہ خود جنگ میں شریک

بیوی تھی
حضرت عائشہؓ جنگِ جمل میں
شریک تھی۔

عورتوں کو چند باتوں کی ممانعت

اسلام میں جہاں عورت کو حقوق دیے
گئے ہیں وہاں پہ چند باتوں سے منع
بھی کیا گیا ہے۔

(1) عورت کو زنا کرنے سے منع کیا گیا ہے
یا ایسا کوئی بھی فعل کو اسلام میں
منع ہے۔

مفہوم آیات
الزانی والزانیۃ ... مئۃ
جلد کل منھما

زانی اور زانیہ کے لیے کوڑوں
کی سزا ہے۔

(2) اسلام سے پھر نہ جائے۔

(3) غیر مسلم سے مسلمان عورت کی شادی
جائز نہیں ہے

(4) چوری نہ کرے

(5) اسلام کے بارے میں غلط چیزوں
کی اشاعت نہ کرے

Scanned with CamScanner

خلاصہ

اس باب سے ثابت ہوا کہ اسلام نے عورت کو زندگی کے ہر مرحلے میں اس کو حقوق دیے ہیں جبکہ اس کے مقابلے میں مغرب میں یہ حقوق بہت دیر سے دیے گئے ہیں جن کو لاکھوں جانیں قربان کر کے لیا گیا ہے جبکہ اسلام نے 1400 سال قبل ہی یہ تمام حقوق دے دیئے تھے۔

انصاف سے کیا مراد ہے؟ اسلام میں نظام عدل اور اس کی اہمیت

تعارف

اسلام ایک ایسا نظام ہے جو انسان کی تمام پہلوؤں میں رہنمائی کرتا ہے انسان کو نظریہ حیات دیتا ہے ایسے ہی اسلامی معاشرے میں عدل کا نظام بھی دیا گیا ہے۔ اسلام میں ہر انسان کا احتساب ہے چاہے امیر ہو غریب ہو یا حکمران ہو

کتابیں
اسلامی نظریہ حیات "خورشید احمد"

Date

انصاف سے مراد

انصاف سے مراد ہے کہ تمام کو لفرپہ دیکھے کہ وہ امیر ہے غریب ہے انصاف دیا جائے۔ جو شخص زیادتی کرے اس کو سزا دی جائے اور مظلوم کو انصاف دلایا جائے۔

حوالہ

"عدل و انصاف سے کام لو کیونکہ خدا عدل کو پسند کرتا ہے"

اسلامی نظام عدل اور اس کا شرعی حوالہ

"ومن لم یحکم بما انزل اللہ فاولئک هم الفاسقون"

اور جو اس کے مطابق فیصلہ نہیں کرتا جو خدا نے نازل کیا ہے تو وہ کافر ہے۔

صحابہ کے دور میں انصاف کے تقاضے

صحابہ کے ادوار میں قاضی مقرر تھے جو لوگوں کا اسلام کے مطابق

Date

فیصلہ کرتے تھے اس کے علاوہ احتساب کا ایک ادارہ بھی تھا جو حکمرانوں کا احتساب کرتے تھے

حضرت عمر فاروق رض کے زمانے میں ایک عدالتی نظام تھا جو رعایا اور حکمران دونوں کا احتساب کرتے تھے

حدیث

حضور ﷺ کے دور میں ایک امیر گھر کی عورت نے چوری کی تھی نبی ﷺ نے اس کے ہاتھ کاٹنے کا حکم دیا بعض صحابیوں نے اس کی حمایت کی تو نبی ﷺ نے فرمایا

"خدا کی قسم اگر اس کی جگہ فاطمہ بھی ہوتی تو میں اس کا بھی ہاتھ کاٹ دیتا تم میں سے پہلی قومیں اس لیے ہی تباہ ہوئی ہیں کہ جب کوئی غریب آتا تو اس کو سزا دے دیتے اور کوئی امیر ہوتا تو اس کو چھوڑ دیتے تھے"

اسلام کا عدالتی نظام

اسلام کا عدالتی نظام انصاف کے تقاضوں پر بنا ہے۔ اسلام کے

Date

عدالتی نظام میں تین طرح کی عدالتیں ہیں

اسلامی عدالتیں

1. فوری انصاف کی عدالت
2. فوجداری اور مالی مقدمات کی عدالت
3. سرکاری ملازمین کے احتساب کی عدالت

(1) فوری انصاف کی عدالت

اس عدالت میں قاضی فوراً ہی فیصلہ کر دیتا ہے یہ عدالت تنازعات کو نمٹانے کے لیے بنی ہے جو کہ اتنی اہمیت کے حامل نہیں ہوتے

(2) فوجداری اور سول مقدمات کی عدالت

اس قسم کی عدالت میں مکمل ثبوت اور گواہوں کی موجودگی میں فیصلہ کیا جاتا ہے

(3) سرکاری ملازمین کے احتساب کی عدالت

اس قسم کی عدالت میں سرکاری ملازمین کے اوپر مقدمات چلائے جاتے ہیں

Scanned with CamScanner

Date

اور انصاف کی بنیادوں پر فیصلہ کیا جاتا ہے۔

اسلامی نظام عدالت میں قاضی کی خصوصیات

قاضی کی شرائط

1. **مسلمان ہونا:** قاضی کے لیے یہ لازمی ہے کہ وہ مسلمان ہو۔
2. **اسلام کے قوانین کے بارے میں آگاہی**
قاضی کے لیے ایک اور شرط یہ ہے کہ اس کو اسلامی قوانین کے بارے میں مکمل آگاہی ہو
3. **عاقل و بالغ ہو**
قاضی کے لیے عاقل اور بالغ ہونا بھی ضروری ہے یعنی وہ
4. **گناہ گار نہ ہو** قاضی کے لیے یہ بھی ضروری ہے کہ وہ بڑے جرائم میں خود شامل نہ ہو
"جھوٹی گواہی قبول نہ کرو"
5. **جھوٹ نہ بولتا ہو:** قاضی کے لیے ایک شرط یہ بھی ہے کہ وہ جھوٹ سے دور رہنے والا ہو

"جھوٹ پر خدا اور رسول کی لعنت ہے"

اسلامی نظام عدل کی بنیادیں اور اہمیت

(1) اسلامی نظام قانون کے مطالعہ

اسلام میں ہر جرم کی سزا بتادی گئی ہے اور خدا کی طرف سے حد کی سزائیں بھی بتادی گئی ہیں اس کے علاوہ ریاست کے معاملات میں اسلامی اصولوں کو مدنظر رکھتے ہوئے بھی قانون بنا سکتی ہے

اسلامی نظام قانون کے فوائد

اسلامی نظام قانون کا فائدہ یہ ہے کہ یہ سزائیں خدا کی طرف سے ہیں ان میں سب لوگ برابر سمجھے جاتے حکمران ہوں یا رعایا

حدیث

حضورؐ نے ایک خاتون کے ہاتھ کاٹنے کا حکم دیا تو لوگوں نے اس کی حمایت کی تو نبیؐ نے فرمایا "کہ خدا کی قسم فاطمہ بھی ہوتی تو اس کے ہاتھ بھی کاٹ دیتا"

Scanned with CamScanner

② رعایا حکمران کا احتساب کر سکتی ہیں

اسلامی نظام عدل میں رعایا حکمران سے کسی بھی بارے میں سوال جواب کر سکتی ہیں۔

احتساب کا فائدہ

اس احتساب سے یہ فائدہ ہوگا کہ حکمران کبھی بھی حدود اللہ سے باہر اپنے اختیارات کا استعمال نہیں کرے گا۔

③ گواہی کا تصور

اسلام میں گواہی کا تصور بھی موجود ہے کسی بھی شخص کو بغیر کوئی گواہی سزا نہیں دی جا سکتی

گواہی کے فائدے

گواہی کے یہ فائدے ہیں کہ کوئی کسی پر کوئی جھوٹا الزام نہیں لگا سکتا جس نے جرم کیا ہے اسی کو سزا ملے گی

حدیث: جب آپس میں کوئی معاہدہ کرو تو اس میں گواہ بنالو

④ مالی اخراجات ریاست کی ذمہ داری

Date________

اسلامی نظام میں عدالتی اخراجات
ریاست کی ذمہ داری ہے۔ عوام
پر اس قسم کا کوئی بھی اضافی خرچہ
نہیں۔

اخراجات ریاست کا حق اور اس کی اہمیت

اس سے یہ فائدہ ہوتا ہے کہ
ایک تو ریاست کا بے جا مقدمے
پر ایک نظر ہو گی ہر قسم کے جھوٹے
مقدمے نہیں آئیں گے اور مظلوم
پر اضافی خرچہ نہیں آئے گا۔

شریعت کے مطابق فیصلے

اسلامی قوانین میں فیصلے
صرف شریعت کے مطابق ہوں گے
قاضی خود سے کچھ بھی نہیں کہہ
سکتا اس سے انصاف کے تقاضے
پورے ہوں گے

شریعت کے مطابق فیصلے اور ان کی اہمیت:

اس سے یہ فائدہ ہوتا

کہ انسانی رائے اس میں شامل
نہ ہو جیسا کہ خدا تعالیٰ فرماتے ہیں
کہ

ومن لم یحکم بما انزل اللہ فاولئک
هم الکافرون (المائدہ)

مفہوم
"اور جو اس کے مطابق فیصلہ نہیں کرتے
جو خدا نے نازل کیا ہے تو وہ کافر ہیں"

خلاصہ بحث

اسلام کا عدالتی نظام اسلامی
معاشرے میں امن اور انصاف
کو قائم کرتا ہے اس سے جرائم
کم ہوتا ہیں اور لوگ خدا کے بنائے
ہوئے قانون کی پاسداری کرتے ہیں
اس کے بے شمار فوائد ہیں کہ
اس نظام قانون میں مساوات
ہیں ہر انسان قانون کی نظر میں
برابر ہے خواہ کوئی ادنیٰ شخص ہو
یا حکمران